REGD No. L. 5254 — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

۴۹۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ

۱۵ شوال ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱ /

جلد ۴۵/۱۰ | ۲۶ ہجرت ۱۳۳۵ ہش | ۲۶ مئی ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۲۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

صحت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

مری ۲۲ مئی بذریعہ ڈاک صحت کے متعلق دریافت کرنے پر حضور نے فرمایا:۔

صحت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ روزانہ تفسیر کا کام کرتے ہیں۔ سورۃ فلق کی تفسیر شروع ہے۔ احباب دعا فرماتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت سے رکھے۔ اور حضور اقدس نے قرآن کریم کی تفسیر کا جو کام شروع کیا ہوا ہے اسے سرانجام دے سکیں۔ حضور حسب سابق ظہر اور عصر کی نمازوں میں بھی تشریف لاتے ہیں۔ اور نمازوں کے بعد دوستوں میں رونق افروز بھی ہوتے ہیں۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

مشرقی پاکستان میں اختیارات حکومت صوبائی گورنر کو سونپ دیئے جائینگے؟

عوامی لیگ گورنری راج کو روکنے اور ایک مخلوط وزارت قائم کرنیکی کوشش کر رہی ہے

کراچی ۲۵ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرقی پاکستان میں اختیارات حکومت عنقریب صوبائی گورنر کو سونپ دیئے جائیں گے اور دفعہ ۱۹۳ کے نفاذ کا اعلان کر دیا جائے گا۔ ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق مشرقی بنگال کے گورنر مسٹر اے کے فضل الحق نے صوبائی اسمبلی کے سپیکر کے فیصلہ سے پیدا شدہ صورت حال کے متعلق اپنی رپورٹ صدر جمہوریہ کو بھیجدی ہے یہ رپورٹ کل رات یہاں پہنچ گئی۔

اعلیٰ سرکاری حلقوں کا خیال ہے کہ اس رپورٹ کے مطابق بہت جلد صدر جمہوریہ مشرقی بنگال میں دفعہ ۱۹۳ کے نفاذ کا اعلان کر دینگے۔ اور صوبائی حکومت کے اختیارات گورنر کے حوالہ کر دینگے۔ تاکہ وہ اس ماہ کے آخر تک صوبائی بجٹ کی منظوری دے سکیں۔

ادھر ڈھاکہ میں سیاسی سرگرمیاں اور تیز ہو گئی ہیں۔ عوامی لیگ کے لیڈر دیگر مختلف پارٹیوں سے ایک مخلوط حکومت بنانے کے سوال پر تبادلۂ خیالات کر رہے ہیں۔ تاکہ صوبہ میں گورنری راج قائم نہ ہو سکے۔ عوامی لیگ نے ایک قرارداد کے ذریعہ گورنر سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ اسمبلی کی سب سے بڑی پارٹی یعنی عوامی لیگ کے لیڈر کو ہی وزارت بنانے کی دعوت دیں۔ مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی نے ایک قرارداد میں سپیکر کے اقدام کو غیر ضروری اور غیر قانونی قرار دیا ہے۔

حکومت عراق نے سرکاری ملازمین کی تنخواہیں دگنی کر دیں

بغداد ۲۵ مئی۔ حکومت عراق نے تمام سرکاری ملازمین کی بنیادی تنخواہیں دگنی کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلہ پر بہت جلد عمل درآمد شروع ہو جائے گا۔ اس فیصلہ کی وجہ سے خرچ میں ۲۰ لاکھ عراقی پونڈ کا اضافہ ہو جائے گا۔

بھارتی پارلیمنٹ کے اکثر مسلمان ممبروں نے کشمیر کے متعلق پنڈت نہرو کے موقف کی حمایت کرنے سے انکار کر دیا

نئی دہلی ۲۵ مئی۔ بھارتی حکومت دباؤ کے ذریعہ پارلیمنٹ کے مسلمان ممبروں سے ایک ایسی اپیل پر دستخط کروا رہی ہے۔ جس میں پاکستان کو یہ کہا گیا ہے۔ کہ مقبوضہ کشمیر اور آزاد کشمیر کی موجودہ حدود کو مستقل طور پر تسلیم کرے۔ اور اس طرح تقسیم کشمیر کے متعلق پنڈت نہرو کی تجویز مان لے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس اپیل میں یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ اگر پاکستان نے رائے شماری پر زور دیا۔ تو ممکن ہے۔ ۱۹۴۷ء کی طرح وسیع پیمانے پر نقل مکانی شروع ہو جائے۔ اور بھارتی مسلمانوں کو شدید خطرات سے دوچار ہونا پڑے۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ باوجود شدید دباؤ کے پارلیمنٹ کے صرف ۵ مسلمان ممبروں نے اپیل پر دستخط کئے ہیں۔ باقی مسلمان ممبروں نے جن میں کانگریس پارٹی کے بعض اراکین بھی شامل ہیں دستخط کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ کشمیر کے متعلق حکومت نے کبھی ان سے مشورہ لینے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔ اس لئے وہ اس پر دستخط نہیں کر سکتے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے۔ کہ کشمیر کا مسئلہ وہاں کے عوام سے تعلق رکھتا ہے۔ بھارتی مسلمانوں سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

فلسطین میں ۳۰ نئے فوجی مبصر بھیجے جا رہے ہیں

واشنگٹن ۲۵ مئی۔ فلسطین میں عارضی صلح کے نگران اعلیٰ میجر جنرل برنز نے بتایا ہے۔ کہ مصر اور اسرائیل دونوں نے غازہ کے سرحدی علاقہ میں باہمی تصادم کو روکنے کے لئے مسٹر ہیمرشولڈ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کے منصوبہ پر عمل کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ نگران اعلیٰ نے مزید بتایا کہ اس علاقہ میں ۳۰ نئے فوجی مبصر بھیجے جا رہے ہیں۔ یہ مبصر سویڈن آسٹریلیا نیوزی لینڈ اور کینیڈا سے تعلق رکھتے ہیں۔

اعلیٰ امریکی افسروں کو ماسکو آنے کی دعوت

واشنگٹن ۲۵ مئی روس نے امریکہ کو دعوت دی ہے۔ کہ وہ روسی ہوابازی کی سالانہ تقریب میں حصہ لینے کے لئے اپنے اعلیٰ فوجی افسر ماسکو بھیجے۔ یہ تقریب ۲۴ جون کو ہو رہی ہے۔

کل یہ دعوت روسی سفارت خانے [illegible]

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۵ مئی۔ امیر مقامی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی کی طبیعت گھبراہٹ اور جسم میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں:

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں:

چاند کا ۹۷ فیصد حصہ گرہن کی زد میں آگیا

کراچی ۲۵ مئی کل رات پاکستان کے مختلف مقامات پر تقریباً پورا چاند گرہن دیکھنے میں آیا۔ جبکہ چاند کا ۹۷ فیصد حصہ گرہن کی زد میں آگیا۔ کراچی میں زیادہ سے زیادہ گرہن ساڑھے آٹھ بجے دیکھا گیا۔ یہاں گرہن رات کے ساڑھے دس بجے ختم ہوا۔ مگر چاند کی پوری چمک اور روشنی ساڑھے گیارہ بجے شروع ہوئی۔ لاہور، لائل پور، راولپنڈی، پشاور اور ڈھاکہ میں بھی چاند گرہن دیکھا گیا۔

— الجزائر ۲۵ مئی حکومت فرانس نے الجزائر کے تمام قوم پرور سرکردہ لیڈروں کو گرفتار کرنے کا فیصلہ کیا ہے چنانچہ کل ملک کے طول و عرض میں وسیع پیمانے پر گرفتاریاں عمل میں آئیں:

چیف آف سٹاف کو بھیجا دی۔ یہاں حلقوں نے خیال ظاہر کیا ہے۔ کہ اگر یہ دعوت منظور کر لی گئی۔ تو اس میں تعجب کی کوئی بات نہ ہوگی:

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

محمود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۵۶ء

ہمارا فارمولا

الفضل کی اشاعت مورخہ ۱۶ مئی ۱۹۵۶ء کے اداریہ میں ہم نے سیاسی پارٹیوں کی باہمی کشمکش کے متعلق ایک فارمولا پیش کیا تھا۔ جو ہم یاددہانی کے لئے یہاں پھر نقل کرتے ہیں:-

"مغربی پاکستان کی موجودہ سیاسی کشمکش کے نتیجہ کا صحیح اندازہ لگانا بھی کوئی مشکل نہیں۔ صرف اتنا معلوم ہو جانا چاہیئے۔ کہ مودودی صاحب کی جماعت ظاہراً یا باطناً کس کی حامی ہے۔ اور کس کی مخالف؟ یہ معلوم ہو جائے۔ تو جس طرح دو اور دو کی جمع چار ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ فلاں فریق یا فرد جس کی طرفدار خدانخواستہ جماعت اسلامی ہے۔ یقیناً آخر میں نقصان اٹھائے گا۔

آخر تو دشمنی ہے اثر کو دعا کے ساتھ" (الفضل ۱۶ مئی ۱۹۵۶ء)

مودودی صاحب کی جماعت کے ترجمان اخبارات کے صفحات سے یہ بات آئینہ ہو سکتی ہے۔ کہ یہ جماعت ڈاکٹر خان صاحب کی مخالف ہے۔ اگرچہ گول مول کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ لیکن غور سے مطالعہ کرنے والے ذہن جماعت کے حقیقی موقف کو آسانی سے معلوم کر سکتے ہیں۔ اس ضمن میں ذیل میں ہم ایک شہادت بھی پیش کرتے ہیں۔ معاصر روزنامہ نوائے وقت اپنی ایک اشاعت میں سر راہے کے کالم میں رقمطراز ہے:-

"ہمارے ایک دوست جو جماعت اسلامی کے بڑے مداح تھے ان دنوں حیران ہیں کہ اپنی صالحیت کے باوجود جماعت اسلامی کا ترجمان ڈاکٹر خان صاحب کی کھلی مخالفت اور اس طرح میاں ممتاز دولتانہ کی بالواسطہ حمایت کیوں کر رہا ہے؟

ہمیں دوست کی حیرت زدگی پر حیرت ہے۔ بات بالکل صاف ہے۔ ڈاکٹر خان صاحب نماز پڑھتے ہیں۔ روزہ رکھتے ہیں۔ دولتانہ صاحب ماشاء اللہ صائم الدہر ہیں اور پکے تہجد گذار۔ یوں بھی ڈاکٹر صاحب کی شہرت داغ دار ہے۔ اور دولتانہ صاحب شہرت کے اعتبار سے صالحین میں ممتاز۔ اس لئے آجکل "صالحین کے ممتاز" بنے ہوئے ہیں۔ ویسے بھی دولت کے متعلق یہ مشہور ہی ہے

اے زر تو خدا نہ ای ولیکن بخدا ستار العیوب و قاضی الحاجاتی"

(روزنامہ نوائے وقت لاہور مورخہ ۱۸ مئی ۱۹۵۶ء)

ناظرین کو علم ہے۔ کہ اسمبلی میں اس کشمکش کا کیا فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور کس طرح ڈاکٹر خان صاحب کی ریپبلکن پارٹی کامیاب اور مخالفوں کو شکست ہوئی ہے۔ گویا ہمارا فارمولا حرف بحرف درست ثابت ہوا ہے۔

اس کشمکش کا ایک اور پہلو بھی قابل غور ہے۔ جو ہمارے فارمولا سے تعلق رکھتا ہے۔ چند ماہ پہلے مودودی صاحب کی طرف سے جماعت کے تمام ترجمانوں میں مودودی صاحب کا ایک خط شائع ہوا تھا۔ جس میں مودودی صاحب نے وزیر اعظم سے اپنے پرانے تعلقات کا ادعا فرمایا تھا۔ بعض لوگوں کا قیاس تھا۔ کہ مودودی صاحب نے رائے عامہ کو مرعوب کرنے کے لئے ایسا کیا ہے۔ ہمیں اس سے تعلق نہیں۔ مگر ایک بات واضح ہے۔ کہ خواہ یہ تعلق کوئی حقیقت رکھتا ہے یا نہیں اس تعلق کا اظہار ہی وزیر اعظم کے حق میں بھی جو طبعاً ایک راستی پسند اور شریف انسان ہیں۔ ایک حد تک منحوس ثابت ہوا ہے۔ اور مودودی صاحب کی جماعت کے ساتھ اتنے سے جبینہ تعلق کا بھی اثر پڑنے سے نہیں رہ سکا۔ چنانچہ اس کشمکش میں وزیر اعظم کے وقار کو بھی بڑے امتحان میں سے گذرنا پڑا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ کہ آپ ابھی خطرہ سے باہر ہوتے ہیں یا نہیں۔ ہم ان کی خاطر مودودی صاحب سے استدعا کرتے ہیں۔ کہ وہ فوراً ان کے ساتھ اپنے تعلقات کی تردید کر دیں۔

ہمارا فارمولا مسلم لیگ کی تاریخ سے بھی صحیح ثابت ہو سکتا ہے۔ جب تک مودودی صاحب کی جماعت کھلم کھلا اس کی مخالفت کرتی رہی۔ مسلم لیگ ہر امر میں کامیاب رہی۔ لیکن وہ دن اس کے لئے سخت منحوس تھا۔ جب جماعت اسلامی نے کھلا یا درپردہ اس کی حمایت کے لئے ارادہ کر لیا۔ آج ہم دیکھتے ہیں۔ کہ جس طرح اسے مشرقی پاکستان میں شکست ہوئی۔ اسی طرح مغربی پاکستان میں بھی حال ہے۔

اس بات کا مزید ثبوت کہ مودودی صاحب کی جماعت ڈاکٹر خان صاحب کے خلاف اور مسلم لیگ کی حامی ہے۔ خود معاصر "تسنیم" کے اس "تکلف برطرف" سے ملتا ہے۔ جو اس نے اپنی اشاعت ۱۹ مئی ۱۹۵۶ء میں "نوائے وقت" کے مندرجہ بالا "سر راہے" میں تضحیک کے لئے لکھا ہے۔ اس میں ڈاکٹر خان صاحب کی مخالفت اور مسلم لیگ کی حمایت کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے۔ کہ جماعت کا یہ ترجمان شخصیتوں کو نہیں دیکھتا۔ بلکہ

"وہ صرف دھونس اور دھاندلی جس شکل میں بھی نمودار ہوتی رہی۔ ہم اس کے آگے سر تسلیم خم کرنے سے ہمیشہ معذور رہے ہیں۔"

وجہ خواہ کچھ بھی ہو۔ اس سے ہمارے فارمولے کی صداقت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ البتہ یہاں ایک اور بات کی وضاحت بھی کر دینا ضروری ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ریپبلکن پارٹی جیت تو گئی ہے۔ لیکن ایک تو بالکل کنارہ پر جیتی ہے۔ دوسرے مخالف فریق ابھی تک للکار رہا ہے۔ بات یہ ہے کہ یہ جو حالت ہوئی ہے۔ یہ بھی ہمارے فارمولا کے عین مطابق ہے۔ جیسا کہ تسنیم کے محولہ بالا "تکلف برطرف" سے واضح ہو سکتا ہے۔ جماعت مسلم لیگ کی بھی کوئی اتنی بڑی حامی نہیں۔ حب علی نہیں بغض معاویہ کا سا عالم ہے اس لئے اس پر مکمل اثر نہیں پڑ سکا۔ پھر جماعت کی گومگو جو اس خیال سے تھی۔ کہ "رائے عامہ" دیکھئے۔ کیا رنگ اختیار کرتی ہے۔ جماعت کے جذبۂ حمایت پر اثر انداز ہوتی رہی ہے۔ اس طرح ہمارے فارمولا کی صداقت اس نازک مقیاس کی طرح جو ذرا ذرا سے فرق کی بھی خبر دے دیتا ہے۔ اور بھی ظاہر ہوتی ہے۔

کراچی میں درس قرآن کریم اور اجتماعی دعا

امسال جماعت احمدیہ کراچی نے خصوصیت سے ماہ رمضان میں یہ انتظام کیا۔ کہ افراد جماعت ان مبارک ایام میں زیادہ سے زیادہ قرآن کریم کی تعلیم سے آگاہ ہو سکیں۔ اور انفرادی دعاؤں کے علاوہ وہ اپنے پیارے امام سیدنا حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کی صحت اور درازی عمر کے لئے اجتماعی دعائیں کر سکیں۔ ان مقاصد کے پیش نظر متعدد جگہ درس قرآن کریم اور اجتماعی دعاؤں کا انتظام کیا گیا۔ چنانچہ احمدیہ ہال میں مکرم مولوی عبد المالک خان صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ روزانہ قرآن کریم کے ایک سیپارہ کا درس بعد نماز عصر تا افطار دیتے رہے۔ غیر احمدی احباب بھی شریک ہوتے رہے۔ مسجد احمدیہ مارٹن روڈ میں مکرم مرزا محمد لطیف صاحب مبلغ سلسلہ روزانہ ایک سیپارے کا درس دیتے رہے۔

بعد نماز فجر مکرم مولوی محمد احمد صاحب جلیل جو ان دنوں ترجمۃ القرآن انگریزی کے سلسلہ میں کراچی تشریف فرما ہیں۔ بخاری شریف کا درس دیتے رہے۔ درس کے بعد تمام احباب خصوصیت اور التزام کے ساتھ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے لئے دعا فرماتے رہے۔

مستورات میں لجنہ اماء اللہ کراچی کے زیر اہتمام مکرم چوہدری فیض عالم صاحب کے مکان پر درس قرآن کریم کا انتظام کیا گیا۔ محترمہ آپا امۃ السلام صاحبہ نے نیز صدر صاحبہ لجنہ بیگم چوہدری بشیر احمد صاحب۔ بیگم صاحبہ میر امان اللہ صاحب اور بیگم صاحبہ چوہدری کرامت اللہ صاحب نے مختلف اوقات میں درس دیا۔ احمدی مستورات کے علاوہ بعض غیر احمدی مستورات نے بھی شرکت کی۔ آخری ربع کا درس مکرم مولوی عبد المالک صاحب نے دیا۔ اور اجتماعی دعا کرائی۔ اسی طرح حلقہ لالو کھیت کی لجنہ میں بھی مکرم مولوی عبد المالک صاحب نے آخری ربع کا درس دیا۔ اور اجتماعی دعا کرائی۔

۲۹ ماہ رمضان کو ساری جماعت نے مکرم چوہدری عبد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کی قیادت میں احمدیہ ہال میں دعا کی۔ جملہ احباب نے نہایت سوز و گداز سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ و درازی عمر کے لئے دعائیں کیں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ (عبد المجید سیکرٹری تعلیم انجمن احمدیہ کراچی)

جماعت احمدیہ بھلیسر و مکیانہ کے لئے اطلاع

حسب درخواست احباب اور انتظام کی سہولت کے پیش نظر بھلیسر و مکیانہ ضلع گجرات کی جماعتوں کا علیحدہ علیحدہ قیام منظور کیا جاتا ہے۔ جماعت مکیانہ میں مندرجہ ذیل جماعتیں شامل ہوں گی:- مکیانہ۔ کھٹیاں۔ چاکانوالی۔ چندالہ۔ جوڑہ اگووال۔ جماعت بھلیسر ایک علیحدہ جماعت ہوگی۔ جماعتیں مطلع رہیں۔ (ناظر اعلیٰ)

درخواست دعاء

بندہ ان دنوں مالی مشکلات اور دیگر کئی ایک مشکلات میں پھنسا ہوا ہے۔ درویشان قادیان و دیگر احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ بندہ کو اپنے فضل سے مشکلات سے نجات دے۔

(محمد علی احمدی کوچہ احمدیہ ننکانہ صاحب)

۲۶ مئی — یوم وصال سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حضور علیہ السلام کے سفر لاہور اور رحلت کے کوائف

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

آپ کی وفات کے متعلق آخری الہام

حضرت مسیح موعودؑ پیغام صلح کی تصنیف میں مصروف تھے۔ کہ ۲۰ مئی ۱۹۰۸ء کو آپ کو یہ الہام ہوا۔ کہ:-

الرحیل ثم الرحیل والموت قریب یعنی کوچ کا وقت آگیا ہے۔ ہاں کوچ کا وقت آگیا ہے۔ اور موت قریب ہے۔

یہ الہام اپنے اندر کسی تاویل کی گنجائش نہیں رکھتا تھا۔ مگر حضرت مسیح موعودؑ نے دانستہ اس کی کوئی تشریح نہیں فرمائی۔ لیکن ہر سمجھدار شخص سمجھتا تھا۔ کہ اب مقدر وقت سر پر آگیا ہے۔ اس پر ایک دن حضرت والدہ صاحبہ نے گھبرا کر حضرت مسیح موعودؑ سے کہا۔ کہ اب قادیان واپس چلیں۔ آپ نے فرمایا۔ کہ اب تو ہم اسی وقت جائیں گے جب خدا لے جائیگا۔ اور آپ بدستور پیغام صلح کی تقریر لکھنے میں مصروف رہے۔ بلکہ آگے سے بھی زیادہ سرعت اور توجہ کے ساتھ لکھنا شروع کر دیا۔ بالآخر ۲۵ مئی کی شام کو آپ نے اس مضمون کو قریباً مکمل کر کے کاتب کے سپرد کر دیا۔ اور عصر کی نماز سے فارغ ہو کر حسب طریق سیر کے خیال سے باہر تشریف لائے۔ ایک کرایہ کی گھوڑا گاڑی حاضر تھی۔ جو فی گھنٹہ مقررہ شرح کرایہ پر منگائی گئی تھی۔ آپ نے اپنے ایک مخلص رفیق شیخ عبد الرحمٰن صاحب قادیانی سے فرمایا۔ کہ اس گاڑی والے سے کہہ دیں۔ اور اچھی طرح سے سمجھا دیں۔ کہ اس وقت ہمارے پاس صرف ایک گھنٹہ کے کرایہ کے پیسے ہیں وہ ہمیں صرف اتنی دور لے جائے۔ کہ ہم اسی وقت کے اندر اندر ہوا خوری کر کے گھر واپس پہنچ جائیں۔ چنانچہ اس کی تعمیل کی گئی۔ اور آپ تفریح کے طور پر چند میل پھر کر واپس تشریف لے آئے۔ اس وقت آپ کو کوئی خاص بیماری نہیں تھی۔ صرف مسلسل مضمون لکھنے کی وجہ سے کسی قدر ضعف تھا۔ اور غالباً آنے والے حادثہ کے مخفی اثر کے ماتحت ایک گونہ ربودگی اور انقطاع کی کیفیت طاری تھی۔ آپ نے مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا فرمائیں۔ اور پھر تھوڑا سا کھانا تناول فرما کر آرام کے لئے لیٹ گئے۔

وصال اکبر

کوئی گیارہ بجے رات کا وقت ہوگا۔ کہ آپ کو پاخانہ جانے کی حاجت محسوس ہوئی۔ اور آپ اٹھ کر رفع حاجت کے لئے تشریف لے گئے۔ آپ کو اکثر اسہال کی تکلیف ہو جایا کرتی تھی۔ اب بھی ایک دست آیا۔ اور آپ نے کمزوری محسوس کی۔ اور واپسی پر حضرت والدہ صاحبہ کو جگایا۔ اور فرمایا۔ کہ مجھے ایک دست آیا ہے۔ جس سے بہت کمزوری ہوگئی ہے۔ وہ فوراً اٹھ کر آپ کے پاس بیٹھ گئیں اور چونکہ آپ کو پاؤں دبانے سے آرام محسوس ہوا کرتا تھا۔ اس لئے آپ کی چارپائی پر بیٹھ کر پاؤں دبانے لگ گئیں۔ اتنے میں آپ کو پھر حاجت محسوس ہوئی۔ اور آپ رفع حاجت کے لئے گئے۔ اور جب اس دفعہ واپس آئے۔ تو اس قدر ضعف تھا۔ کہ آپ چارپائی پر لیٹتے ہوئے اپنے جسم کو سہار نہیں سکے۔ اور قریباً بے سہارا ہو کر چارپائی پر گر گئے۔ اس پر حضرت والدہ صاحبہ نے گھبرا کر کہا۔ "اللہ یہ کیا ہونے لگا ہے؟" آپ نے فرمایا "یہ وہی ہے جو میں کہا کرتا تھا۔" یعنی اب مقدر وقت آن پہنچا ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی فرمایا۔ مولوی صاحب (یعنی حضرت مولوی نور الدین صاحب جو آپ کے خاص مقرب ہونے کے علاوہ ایک نہایت ماہر طبیب تھے) کو بلوا لو۔ اور یہ بھی فرمایا کہ محمود (یعنی ہمارے بڑے بھائی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب) اور میر صاحب (یعنی حضرت میر ناصر نواب صاحب جو حضرت مسیح موعودؑ کے خسر تھے) کو جگا دو۔ چنانچہ سب لوگ جمع ہوگئے۔ اور بعد میں ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب اور ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کو بھی بلوا لیا گیا۔ اور علاج میں جہاں تک انسانی کوشش ہو سکتی تھی۔ وہ کی گئی۔ مگر خدائی تقدیر کو بدلنے کی کسی شخص میں طاقت نہیں۔ کمزوری لحظہ بلحظہ بڑھتی گئی۔ اور اس کے بعد ایک اور دست آیا۔ جس کی وجہ سے ضعف اتنا بڑھ گیا۔ کہ نبض محسوس ہونے سے رک گئی۔ دستوں کی وجہ سے زبان اور گلے میں خشکی بھی پیدا ہوگئی۔ جس کی وجہ سے بولنے میں تکلیف محسوس ہوتی تھی۔ مگر جو کلمہ بھی اس وقت آپ کے منہ سے سنائی دیتا تھا۔ وہ ان تین لفظوں میں محدود تھا "اللہ۔ میرے پیارے اللہ"۔ اس کے سوا کچھ نہیں فرمایا۔

صبح کی نماز کا وقت ہوا۔ تو اس وقت جبکہ خاکسار مؤلف بھی پاس کھڑا تھا۔ نحیف آواز میں دریافت فرمایا۔ "کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے؟" ایک خادم نے عرض کیا۔ ہاں حضور ہو گیا ہے۔ اس پر آپ نے بستر کے ساتھ دونوں ہاتھ تیمم کے رنگ میں چھو کر لیٹے لیٹے ہی نماز کی نیت باندھی۔ مگر اسی دوران میں بیہوشی کی حالت ہوگئی۔ جب ذرا ہوش آیا۔ تو پھر پوچھا۔ "کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے؟" عرض کیا گیا ہاں حضور ہو گیا ہے۔ پھر دوبارہ نیت باندھی اور لیٹے لیٹے نماز ادا کی۔ اس کے بعد نیم بیہوشی کی کیفیت طاری رہی۔ مگر جب کبھی ہوش آتا تھا۔ وہی الفاظ "اللہ۔ میرے پیارے اللہ" سنائی دیتے تھے۔ اور ضعف لحظہ بلحظہ بڑھتا جاتا تھا۔

آخر دس بجے صبح کے قریب نزع کی حالت پیدا ہوگئی۔ اور یقین کر لیا گیا۔ کہ اب بظاہر حالات بچنے کی کوئی صورت نہیں اس وقت تک حضرت والدہ صاحبہ نہایت صبر اور برداشت کے ساتھ دعاؤں میں مصروف تھیں اور سوائے ان الفاظ کے اور کوئی لفظ آپ کی زبان پر نہیں آیا تھا کہ خدایا ان کی زندگی خدمت دین میں خرچ ہوتی ہے۔ تو میری زندگی بھی ان کو عطا کر دے" لیکن اب جبکہ نزع کی حالت پیدا ہوگئی تو انہوں نے نہایت درد بھرے الفاظ سے روتے ہوئے کہا۔ خدایا اب یہ تو ہمیں چھوڑ رہے ہیں۔ لیکن تو ہمیں نہ چھوڑیو"۔ آخر ساڑھے دس بجے کے قریب حضرت مسیح موعودؑ نے ایک دو لمبے سانس لئے۔ اور آپ کی روح قفس عنصری سے پرواز کر کے اپنے ابدی آقا اور محبوب کی خدمت میں پہنچ گئی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

كل من عليها فان ويبقى وجه ربك ذو الجلال والاكرام۔

تکفین و تدفین اور قدرت ثانیہ کا پہلا جلوہ

جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے حضرت مسیح موعودؑ کی وفات ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو بروز منگل بوقت ساڑھے دس بجے صبح ہوئی تھی۔ اسی وقت تجہیز و تکفین کی تیاری کی گئی۔ اور جب غسل وغیرہ سے فراغت ہوئی۔ تو ۳ بجے بعد دوپہر حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفہ اولؓ نے لاہور کی جماعت کے ساتھ خواجہ کمال الدین صاحب کے مکان میں نماز جنازہ ادا کی۔ اور پھر شام کی گاڑی سے حضرت مسیح موعودؑ کا جنازہ بٹالہ پہنچایا گیا۔ جہاں سے راتوں رات روانہ ہو کر مخلص دوستوں نے اپنے کندھوں پر اسے صبح کی نماز کے قریب بارہ میل کا پیدل سفر کر کے قادیان پہنچایا۔ قادیان پہنچکر آپ کے جنازہ کو اس باغ میں رکھا گیا۔ جو مقبرہ بہشتی کے ساتھ ہے۔ اور لوگوں کو اپنے محبوب آقا کی آخری زیارت کا موقعہ دیا گیا۔ اور ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء کو قریباً بارہ سو احمدیوں کی موجودگی میں جن میں ایک کافی تعداد باہر کے مقامات سے آئی ہوئی تھی حضرت مولوی نور الدین صاحب بھیروی کو حضرت مسیح موعودؑ کا پہلا خلیفہ منتخب کیا گیا۔ اور آپ کے ہاتھ پر خلافت کی بیعت کی گئی۔ اور اسی طرح حضرت مسیح موعودؑ کا وہ الہام پورا ہوا کہ "ستائیس کو ایک واقعہ ہمارے متعلق"۔ پہلی بیعت کا نظارہ نہایت ایمان افروز تھا۔ اور لوگ اس بیعت کے لئے یوں ٹوٹے پڑتے تھے۔ جس طرح ایک مدت کا پیاسا پانی کو دیکھ کر لپکتا ہے۔ ان کے دل غم و حزن سے چور چور تھے۔ کہ ان کا پیارا آقا ان سے جدا ہو گیا ہے۔ مگر دوسری طرف ان کے ماتھے خدا کے آگے شکر کے جذبات کے ساتھ سربسجود تھے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق انہیں پھر ایک ہاتھ پر جمع کر دیا ہے۔ اور حضرت مسیح موعودؑ کی بتائی ہوئی پیشگوئی پوری ہوئی۔ کہ میرے بعد بعض اور وجود ہونگے۔ جو خدا کی دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔

بیعت خلافت کے بعد جو حضرت مسیح موعودؑ کے باغ متصل بہشتی مقبرہ میں ایک آم کے درخت کے نیچے ہوئی تھی۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے باغ کے ملحقہ حصہ میں تمام حاضر الوقت احمدیوں کے ساتھ حضرت مسیح موعودؑ کی

(باقی صفحہ ...)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جماعت کو دردمندانہ نصائح

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۹۰۵ء میں جبکہ اللہ تعالیٰ نے حضور کو زمانۂ وفات کے قریب ہونے کی متواتر اطلاع دی، رسالہ الوصیت شائع فرمایا۔ جو جماعت کے لئے اہم ہدایات اور نصائح پر مشتمل ہے۔ حضور کے یوم وصال — ۲۶ مئی کی مناسبت سے اس رسالہ میں سے چند اقتباس افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

چونکہ خدائے عزوجل نے متواتر وحی سے مجھے خبر دی ہے۔ کہ میرا زمانۂ وفات نزدیک ہے۔ اور اس بارہ میں اس کی وحی اس قدر تواتر سے ہوئی۔ کہ میری ہستی کو بنیاد سے ہلا دیا۔ اور اس زندگی کو میرے پر سرد کر دیا۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ اپنے دوستوں اور ان تمام لوگوں کے لئے جو میرے کلام سے فائدہ اٹھانا چاہیں۔ چند نصائح لکھوں.........

..... سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے۔ تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے۔ سو اب ممکن نہیں ہے۔ کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو۔ اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں۔ کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے۔ اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ کیونکہ وہ دائمی ہے۔ جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آ سکتی۔ جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا۔ تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا۔ جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہیگی۔ ...... سو ضرور ہے۔ کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے۔ تا بعد اس کے وہ دن آوے۔ جو دائمی وعدہ کا دن ہے۔ وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے۔ وہ سب کچھ تمہیں دکھائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا۔ اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں۔ اور بہت بلائیں ہیں۔ جن کے نزول کا وقت ہے۔ پر ضرور ہے۔ کہ یہ دنیا قائم رہے۔ جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں۔ جن کی خدا نے خبر دی۔ میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا۔ اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں۔ اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے۔ جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔ سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو۔ اور چاہیئے۔ کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں۔ تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو۔ اور تمہیں دکھلا دے۔ کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔ اپنی موت کو قریب سمجھو۔ تم نہیں جانتے۔ کہ کس وقت وہ گھڑی آ جائے گی۔

اور چاہیئے کہ جماعت کے بزرگ جو نفس پاک رکھتے ہیں۔ میرے نام پر میرے بعد لوگوں سے بیعت لیں۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے۔ کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں۔ کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں۔ توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو۔ مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے اور جب تک کوئی خدا سے روح القدس پا کر کھڑا نہ ہو سب میرے بعد مل کر کام کرو۔

اور چاہیئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو۔ کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتی۔ اور نفسانی جذبات کو بکلی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو۔ جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو۔ دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو۔ کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں۔ اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو۔ وہ درد جس سے خدا راضی ہو۔ اس لذت سے بہتر ہے۔ جس سے خدا ناراض ہو جائے۔ اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو۔ اس فتح سے بہتر ہے۔ جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اس محبت کو چھوڑ دو۔ جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔ اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آ جاؤ۔ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا۔ اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے۔ جب تک تم اپنی رضا کو چھوڑ کر اپنی عزت کو چھوڑ کر۔ اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں تلخی نہ اٹھاؤ۔ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھاؤ گے۔ تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے۔ اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔ لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں۔

خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے۔ جس کو دل میں لگانا چاہیئے۔ وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے۔ تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے۔ کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے۔ اور اگر وہ باقی رہے۔ تو سب کچھ باقی ہے۔ انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے۔ لیکن قدم صدق نہیں رکھتا۔

دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے۔ جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے۔ اور اس نفس سے جہنم بہت قریب ہے۔ جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں۔ بلکہ کچھ خدا کے لئے اور کچھ دنیا کے لئے۔ پس اگر تم دنیا کی ایک ذرہ بھی ملونی اپنے اغراض میں رکھتے ہو تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں۔ اس صورت میں تم خدا کی پیروی نہیں کرتے۔ بلکہ شیطان کی پیروی کرتے ہو۔ تم ہرگز توقع نہ کرو۔ کہ خدا تمہاری مدد کرے گا۔ بلکہ تم اس حالت میں زمین کے کیڑے ہو۔ اور تھوڑے ہی دنوں تک تم اس طرح ہلاک ہو جاؤ گے۔ جس طرح کہ کیڑے ہلاک ہوتے ہیں۔ اور تم میں خدا نہیں ہوگا۔ بلکہ تمہیں ہلاک کر کے خدا خوش ہوگا۔ لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے۔ تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے۔ اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔ اور وہ گھر بابرکت ہوگا۔ جس میں تم رہتے ہوگے۔ اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی۔ جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں۔ اور وہ شہر بابرکت ہوگا۔ جس میں ایسا آدمی رہتا ہوگا۔ اگر تمہاری زندگی اور تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور گرمی محض خدا کے لئے ہو جائیگی۔ اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے۔ اور تعلق کو نہیں توڑو گے۔ بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے۔ تو میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے۔ تم بھی انسان ہو۔ جیسا کہ میں انسان ہوں۔ اور وہی میرا خدا تمہارا خدا ہے۔ پس اپنی پاک قوتوں کو ضائع مت کرو۔ اگر تم پورے طور پر خدا کی طرف جھکو گے۔ تو دیکھو میں خدا کی منشا کے موافق تمہیں کہتا ہوں۔ کہ تم خدا کی ایک قوم برگزیدہ ہو جاؤ گے۔ خدا کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ۔ اور اس کی توحید کا اقرار نہ صرف زبان سے بلکہ عملی طور پر کرو۔ تا خدا بھی عملی طور پر اپنا لطف و احسان تم پر ظاہر کرے۔ کینہ وری سے پرہیز کرو۔ اور بنی نوع سے سچی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ۔ ہر ایک راہ نیکی کی اختیار کرو۔ نہ معلوم کس راہ سے تم قبول کئے جاؤ۔

تمہیں خوشخبری ہو۔ کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے۔ اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو۔ اس کی طرف دنیا کی توجہ نہیں۔ وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے موقع ہے۔ کہ اپنے جوہر دکھلائیں۔ اور خدا سے خاص انعام پاویں۔

یہ مت خیال کرو۔ کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو۔ جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے۔ کہ یہ بیج بڑھے گا۔ اور پھولے گا۔ اور ہر ایک طرف سے اسکی شاخیں نکلیں گی۔ اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے۔ اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے۔ تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔ وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے گا۔ وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا۔ اور بدبختی اس کو جہنم تک پہنچائیگی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا۔ مگر وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے۔ اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے۔ اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی۔ اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی۔ اور دنیا ان سے سخت کراہت سے پیش آئیگی وہ آخر فتحیاب ہوں گے۔ اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے۔

خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ میں اپنی جماعت کو اطلاع دوں۔ کہ جو لوگ ایمان لائے۔ ایسا ایمان جو اس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں۔ اور وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں۔ اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں۔ ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں۔ اور خدا فرماتا ہے۔ کہ وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے۔" (الوصیت)

تقریب شادی

مورخہ ۲۳ مئی کو محمد رشید صاحب ابن محمد حیون صاحب کی تقریب شادی عمل میں آئی ان کا نکاح نسیم اختر صاحبہ بنت اللہ بخش صاحب کے ساتھ گذشتہ سال جولائی میں ہوا تھا۔ تقریب رخصتانہ میں دیگر بزرگان سلسلہ کے علاوہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بھی شامل ہوئے اور دعا فرمائی۔ کل ۲۴ مئی کو دعوتِ ولیمہ ہوئی احباب شادی کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

آج اسلام کا وہ فتح نصیب جرنیل دنیا سے اُٹھ گیا جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو

(حضرت) مرزا صاحب مرحوم نہایت باخبر عالم۔ بلند ہمت مصلح۔ اور پاک زندگی کا ایک نمونہ تھے ان کی رہنمائی واقعی مردہ روحوں کیلئے مسیحائی تھی

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رحلت پر مختلف اخبارات کے تاثرات

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات پر ملک کے مختلف اخبارات اور رسائل نے جن تاثرات کا اظہار کیا تھا۔ ان کا اندازہ مندرجہ ذیل آراء سے لگایا جا سکتا ہے (ادارہ)

وہ بہت بڑا شخص جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار الجھے ہوئے تھے

امرتسر کے غیر احمدی اخبار وکیل نے لکھا:۔

"وہ شخص بہت بڑا شخص۔ جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو۔ وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا۔ جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی۔ جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار الجھے ہوئے تھے اور جس کی دو مٹھیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں۔ وہ شخص جو مذہبی دنیا کے لئے تیس برس تک زلزلہ اور طوفان رہا۔ جو شورِ قیامت ہو کر خفتگانِ خوابِ ہستی کو بیدار کرتا رہا۔ خالی ہاتھ دنیا سے اٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

میرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی رحلت اس قابل نہیں کہ اس سے سبق حاصل نہ کیا جائے۔ اور مٹانے کے لئے اسے امتدادِ زمانہ کے حوالہ کر کے صبر کر لیا جائے۔ ایسے لوگ جن سے مذہبی یا عقلی دنیا میں انقلاب پیدا ہو ہمیشہ دنیا میں نہیں آتے۔ یہ نازشِ فرزندانِ تاریخ بہت کم منظرِ عالم پر آتے ہیں۔ اور جب آتے ہیں تو دنیا میں انقلاب کر کے دکھا جاتے ہیں۔

میرزا صاحب کی اس رحلت نے ان کے بعض دعاوی اور بعض معتقدات سے شدید اختلاف کے باوجود ہمیشہ کی مفارقت پر مسلمانوں کو ان تعلیم یافتہ اور روشن خیال مسلمانوں کو محسوس کرا دیا کہ ان کا ایک بڑا شخص ان سے جدا ہو گیا اور اس کے ساتھ مخالفین اسلام کے مقابلہ پر اسلام کی اس شاندار مدافعت کا جو اس کی ذات سے وابستہ تھی خاتمہ ہو گیا۔ ان کی یہ خصوصیت کہ وہ اسلام کے مخالفین کے برخلاف ایک فتح نصیب جرنیل کا فرض پورا کرتے رہے۔ ہمیں مجبور کرتی ہے کہ اس احساس کا کھلم کھلا اعتراف کیا جائے۔۔۔ میرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابلہ پر ان سے ظہور میں آیا۔ قبولِ عام کی سند حاصل کر چکا ہے۔ اور اس خصوصیت میں وہ کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ اس لٹریچر کی قدر و عظمت آج جب کہ وہ اپنا کام پورا کر چکا ہے۔ ہمیں دل سے تسلیم کرنی پڑتی ہے۔۔۔۔ غرض مرزا صاحب کی یہ خدمت آنے والی نسلوں کو گرانبارِ احسان رکھے گی۔ کہ انہوں نے قلمی جہاد کرنے والوں کی صف میں شامل ہو کر اسلام کی طرف سے فرضِ مدافعت ادا کیا اور ایسا لٹریچر یادگار چھوڑا جو اس وقت تک کہ مسلمانوں کی رگوں میں زندہ خون رہے۔ اور حمایتِ اسلام کا جذبہ ان کے شعارِ قومی کا عنوان نظر آئے قائم رہے گا۔

اس کے علاوہ آریہ سماج کی زہریلی کچلیاں توڑنے میں مرزا صاحب نے اسلام کی بہت خاص خدمت انجام دی ہے"۔

نہایت مقدس اور برگزیدہ بزرگ جدا ہو گئے

"مرزا صاحب مرحوم نہایت مقدس اور برگزیدہ بزرگ تھے۔ اور نیکی کی ایسی قوت رکھتے تھے۔ جو سخت سے سخت دلوں کو تسخیر کر لیتی تھی۔ وہ نہایت باخبر عالم بلند ہمت مصلح اور پاک زندگی کا نمونہ تھے۔ ہم انہیں مذہباً مسیح موعود نہیں مانتے تھے۔ لیکن ان کی ہدایت و رہنمائی مردہ روحوں کے لئے واقعی مسیحائی تھی"۔

آپ نے اسلام کی حمایت کا حق ادا کر دیا

"مرزا صاحب نے اپنی پُر زور تقریروں اور شاندار تصانیف سے مخالفین اسلام کے ان لچر اعتراضات کے دندان شکن جواب دے کر ہمیشہ کے ساکت کر دیا ہے۔ اور کر دکھایا ہے کہ حق حق ہی ہے اور واقعی مرزا صاحب نے حق حمایتِ اسلام کا حقہ ادا کر کے خدمتِ دینِ اسلام میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ انصاف متقاضی ہے کہ ایسے اولوالعزم حامیٔ اسلام اور معین المسلمین، فاضلِ اجل، عالم بے بدل کی ناگہانی اور بے وقت موت پر افسوس کیا جائے"۔

(اخبار صادق الاخبار ریواڑی)

اسلام کا ایک بڑا پہلوان رخصت ہو گیا

"مرحوم ایک مانے ہوئے مصنف اور مرزائی فرقہ کے بانی تھے۔۔۔ اور آپ نے اپنی تصانیف کردہ اسّی کتابیں پیچھے چھوڑی ہیں۔ جن میں بیس عربی زبان میں ہیں۔۔۔۔ بے شک مرحوم اسلام کا ایک بڑا پہلوان تھا"۔

(علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ)

جمعہ کی نماز میں خطبہ جمعہ بھی نماز کا حصہ ہے۔ اسی وجہ سے اس دن نماز میں دو رکعت کی تخفیف کی گئی ہے۔

اور

جمعہ کے دن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے روح پرور خطبات کا سنایا جانا بہت سی برکات کا موجب ہے۔

لہٰذا

اگر آپ کی جماعت میں یہ طریق جاری نہیں تو اخبار الفضل کا خطبہ نمبر اپنی جماعت کی طرف سے جاری کروا کر اس بابرکت طریق کا آغاز کیجئے۔

خطبہ نمبر کی سالانہ قیمت صرف پانچ روپے ہے

(مینیجر الفضل)

درخواست دعا

میری اہلیہ صاحبہ بوجہ بخار اور دیگر عوارض سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(سردار محمد ربوہ)

ولادت

مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۵۔۵۔۵۶ کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب اس کی درازیٔ عمر، نیک اور خادمِ دین بننے کے لئے دعا فرمائیں (خلیل احمد حلوائی گولبازار ربوہ)

تربیتی کلاس

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ کریں

گذشتہ دو سالوں سے تربیتی کلاس محض اس وجہ سے منعقد نہیں ہو رہی کہ نمائندگان پوری تعداد میں شامل نہیں ہوتے۔ اس بارہ میں مجالس کو ہر قسم کی سہولتیں دی گئیں۔ مگر کوئی کامیابی نہیں ہوئی۔ چنانچہ گذشتہ سال مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ میں یہ معاملہ پیش ہوا جس پر شوریٰ نے فیصلہ کیا ہے کہ:۔

"پہلے جو فیصلے ہو چکے ہیں وہی مناسب ہیں۔ اگر کوئی مجلس سو فیصدی چندہ اجتماع ادا کر دے تو مرکز اس کے نمائندے سے تربیتی کلاس کے دوران میں طعام و رہائش کا خرچ نہیں لے گا۔ یہ فیصلہ پہلے بھی ہو چکا ہے۔"

اس فیصلہ کی روشنی میں سال رواں میں تربیتی کلاس کے بارہ میں اعلان کیا جاتا ہے کہ:۔

(۱) امسال یہ کلاس موسم گرما کی تعطیلات میں ربوہ میں منعقد ہو گی۔ معین تاریخوں کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔

(۲) ہر مجلس کو کم از کم ایک نمائندہ ضرور بھجوانا چاہیئے۔ جو یہاں رہ کر اور تعلیم حاصل کر کے اپنی مجلس کے دوسرے ممبران کو تعلیم دے۔ لیکن ہر وہ مجلس جس کے اراکین کی تعداد چالیس یا اس سے زائد ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایک نمائندہ ضرور بھیجے۔

(۳) یہ کلاس پندرہ دن کے لئے ہو گی۔ جس میں دینی تعلیم دینے کے لئے سلسلہ کے مشہور علماء وقت دیں گے۔

(۴) اس کلاس میں شامل ہونے والا نمائندہ کم از کم مڈل پاس ہو اور قرآن کریم ناظرہ پڑھ سکتا ہو۔

(۵) اس کلاس کے اخراجات اس مجلس کے ذمہ ہوں گے جس کی طرف سے کوئی نمائندہ شامل ہو۔

(۶) کم از کم بیس نمائندگان (علاوہ ربوہ) کے ربوہ آ جانے پر کلاس شروع کی جا سکے گی، ورنہ نہیں۔ اس بارہ میں تفصیلی اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

(۷) جو مجلس سالانہ اجتماع کا چندہ بجٹ کے مطابق سو فیصدی ادا کر دے گی وہاں کے نمائندے کا خرچ نہیں لیا جائے گا۔

(۸) قیام و طعام کے اخراجات کے علاوہ بقیہ اخراجات نمائندہ مجلس متعلقہ خود برداشت کرے گی۔ یہ کلاس نہایت ضروری ہے۔ نہایت اہم مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔ جس سے محروم رہنا افسوسناک ہے۔ پس ہر مجلس اس بارہ میں کوشش کرے کہ کم از کم ایک نمائندہ ضرور بھجوائے۔ مجالس کی طرف سے نمائندگان کے آنے کی اطلاع یکم اگست ۵۶ء تک دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں آ جانی ضروری ہے۔

نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

فوری ضرورت

۱۔ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ میں دو ماہ کے لئے عارضی طور پر ایک مستعد محنتی کلرک کی ضرورت ہے۔ تنخواہ ۵۰ + ۱۰ - ۶۰ روپے دی جائے گی۔

۲۔ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ایک انسپکٹر کی فوری ضرورت ہے۔ یہ اسامی مستقل ہے۔ مجالس کا دورہ کرنا اور چندوں کی وصولی اور خدام کی تربیت کا کام کرنا ہو گا۔ تنخواہ ۵۰-۳-۸۰ کے گریڈ میں -/۵۰ روپے اور ۱۰ روپے مہنگائی الاؤنس ملے گا۔ تمام درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں جلد سے جلد پہنچ جانی چاہئیں۔

(نوٹ:۔ توقع ہے کہ عنقریب مہنگائی الاؤنس ۲۰ روپے کر دیا جائے گا) نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

منظوری عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

نوٹ:۔ یہ منظوری اپریل سنہ ۵۹ء تک ہو گی

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ بابو عبدالغفار صاحب	پریذیڈنٹ، امین، سیکرٹری امور عامہ	حیدر آباد سندھ
۲۔ چوہدری محمد حیات صاحب	وائس پریذیڈنٹ	"
۳۔ چوہدری برکات احمد صاحب	سیکرٹری مال	"
۱۔ چوہدری عنایت اللہ صاحب	پریذیڈنٹ	گھکھوکے بھاسنہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ
۲۔ چوہدری رکن دین صاحب	سیکرٹری مال	"
۳۔ مولوی حکیم محمد رشید صاحب	امام الصلوٰۃ	"
۱۔ ملک محمد صادق صاحب	سیکرٹری امور عامہ، خارجہ، زراعت	جڑانوالہ ضلع لائلپور
۲۔ مولوی بدر الدین صاحب	سیکرٹری ارشاد و اصلاح	"
۳۔ ماسٹر قطب الدین صاحب	سیکرٹری تعلیم	"
۴۔ قاضی غلام نبی صاحب	آڈیٹر	"
۵۔ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب	امین	"

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

حج پر جانے والے احباب کیلئے

امسال مؤرخہ ۹ جون ۵۶ء کے جہاز پر میں اپنی اہلیہ کے ہمراہ حج کے لئے جا رہا ہوں۔ انشاء اللہ اگر کوئی اور احباب بھی اس جہاز پر جا رہے ہوں تو وہ مہربانی فرما کر مندرجہ ذیل پتہ پر لاہور مطلع فرمائیں یا دوسرے پتہ پر کراچی اطلاع دے کر مشکور فرمائیں۔

لاہور کا پتہ:۔ خواجہ محمد شریف بنگال ٹیکسٹائل کارپوریشن برانڈرتھ روڈ لاہور

کراچی کا پتہ:۔ خواجہ محمد شریف بنگال ٹیکسٹائل کارپوریشن تاج چیمبرز کھوڑی گارڈن کراچی شہر۔

(خاکسار محمد شریف)

ضروری اعلان برائے توجہ امراء ضلع

اکثر جماعتوں کی طرف سے آئندہ تین سال کے لئے انتخاب موصول نہیں ہوئے۔ امراء صاحبان ضلع فوری طور پر اس امر کی طرف توجہ فرمائیں۔ ایسی کوئی جماعت جس کا انتخاب آئندہ تین سال کے لئے مرکز کی طرف سے منظور نہیں ہو چکا ہو گا جماعت شمار نہیں کی جائے گی۔ (ناظر اعلیٰ ربوہ)

درخواستہائے دعاء

(۱) میری امی جان اور میری دو بہنیں بشریٰ پروین اور امۃ المتین بیمار ہیں احباب دردِ دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان تینوں کو صحت عطا فرمائے آمین۔ سلیم احمد ولد کیپٹن محمد سعید ربوہ

(۲) میری بھاوج (اہلیہ شیخ نصیر احمد صاحب ویٹرن آف چیبوٹ) بیمار ہیں۔ اور اس وقت سرگودھا سول ہاسپیٹل میں زیر علاج ہیں۔ بیماری پتہ میں پتھری بتائی جاتی ہے۔ درویشان قادیان بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

اہلیہ ماسٹر ضیاء الدین صاحب ارشد پریذیڈنٹ محلہ دارالبرکات ربوہ

(۳) میرے والد صاحب محمد حسین صاحب کیش افسر ملٹری اکاؤنٹس کو گردن کے قریب سخت چوٹ لگی ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (محمد اشرف ملٹری اکاؤنٹس کراچی)

ولادت

میرے بھائی قاسم خان کو اللہ تعالیٰ نے مؤرخہ ۲۲ مئی ۵۶ء کو پہلا فرزند عطا کیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت کاملہ کے ساتھ درازیٔ عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

اصغر علی خان بنگالی جماعت دہم ٹی۔ آئی ہائی سکول ربوہ

جنوبی افریقہ میں نسلی امتیاز

جنوبی افریقہ میں مقامی امور کے نہایت متعصب وزیر مسٹر ورورڈ کو جو نیشنلسٹوں کی نسلی علیحدگی کی پالیسی کے علمبردار بھی ہیں۔ اس سال افریقیوں کی مکمل علیحدگی کے لئے علاقے تیار کرنے کے لئے ۳۲۵,۰۰۰,۰۰ پونڈ ملے ہیں۔

یہ ایک ایسے پروگرام کا آغاز ہے۔ جس کے تحت یورپی علاقوں میں افریقی آبادی کو ۶,۰۰۰,۰۰۰ تک محدود کر دیا جائے گا۔ اور ۱۹۸۱ء تک ایسے نئے علاقے مکمل کئے جائیں گے جن میں سے ہر ایک ۱۸۱,۰۰۰,۰۰۰ افریقیوں کی رہائش کے لئے کافی ہوگا۔ اندازہ ہے کہ ۲۰۰۰ء تک یہ تعداد ۱۹۰,۰۰۰,۰۰۰ تک جا پہنچے گی۔

اس سکیم کی اساس ٹومیلسن رپورٹ پر ہے۔ ۲۰ جلدوں پر مشتمل یہ سروے یونین کے اندرونی افریقی علاقوں کی اقتصادی اور مجلسی ترقی کے سلسلے میں پروفیسر ٹومیلسن اور ان کے رفقائے کار نے مرتب کیا تھا۔ جو فی الحال صرف ۳۰۰,۰۰۰ افراد کو روزی مہیا کرنے کے قابل ہیں۔ پہلے دس سال میں اس منصوبے پر عملدرآمد کرنے کی لاگت کا تخمینہ ۱۰۴,۰۰۰,۰۰۰ پونڈ ہے۔ مسٹر ورورڈ نے اس رپورٹ پر حالیہ بحث کے دوران یونائیٹڈ پارٹی کی نسلی علیحدگی کے سوا ہر متبادل سکیم کو نسلی انتشار قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ایسا انتشار یورپی آبادی کو جنوبی افریقہ سے نکال باہر کرے گا۔

آپ نے اس امر کی تردید بھی کی کہ ملک کو نہایت مشکل دور سے گذرنا پڑ رہا ہے۔

لیکن اپنی سیاسی زندگی میں پہلی مرتبہ انہوں نے تسلیم کیا ہے کہ شاید نیشنلسٹوں کی موجودہ نسلی پالیسی ناکام ہو جائے۔

نسلی علیحدگی کے جنوبی افریقی پلان کو ٹائمز نے ناقابل عمل قرار دیا ہے۔ نیشنلسٹوں کی نسلی پالیسی کو احمقانہ قرار دیتے ہوئے اخبار نے لکھا ہے کہ یہ لوگ برسر اقتدار ہیں اور انہیں یقین ہے کہ نسلی علیحدگی ہی حقیقت پسندانہ اور مجلسی مفادات کا واحد ذریعہ ہے۔ خواہ یہ انتہائی طور پر ناقابل عمل ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن اس عظیم اور دولت مشترکہ میں جہاں ہر نسل کے لوگ آزادی کے لئے تگ و دو کر رہے ہیں کب تک کثیر التعداد لوگوں کو بہتر زندگی کی امیدوں سے محروم رکھا جا سکے گا۔

(ماخوذ)

۲۶ مئی یوم وصال حضرت مسیح موعودؑ

(بقیہ صفحہ ۳)

نماز جنازہ ادا کی جس وقت کا یہ عالم تھا کہ ہر طرف سے گویا زاری کی آواز بلند ہو رہی تھی نماز کے بعد چھ بجے شام کے قریب حضرت مسیح موعودؑ کے جسم اطہر کو مقبرہ بہشتی کے ایک حصہ میں دفن کیا گیا۔ اور آپ کے مزار مبارک پر پھر ایک آخری دعا کر کے آپ کے غمزدہ رفیق اپنے گھروں کو واپس لوٹے۔ مگر جو درد بھری یاد خدا کے مقدس مسیح نے اپنے رفیقوں کے دلوں میں چھوڑی تھی وہ ایک نہ مٹنے والی یاد تھی۔ اور آج بھی جبکہ آپ کی وفات پر اٹھاون سال کا عرصہ گذر گیا ہے۔ آپ کے ہر دیکھنے والے کے جن کو آپ کی یاد محبت کی تپش سے گرما رہی ہے۔ اور میں نے کبھی آپ کے کسی صحابی کو اس حالت میں نہیں دیکھا کہ آپ کے محبت بھرے ذکر پر اس کی آنکھوں میں آنسوؤں کی جھلک نہ آگئی ہو۔ اے خدا کے برگزیدہ مسیح تجھ پر خدا کی بے شمار رحمتیں اور بے شمار سلام ہوں کہ تو نے اپنے پاک نمونے اور اپنی پاک تعلیم سے دنیا میں ایک ایسا بیج بو دیا ہے جو ایک عظیم الشان روحانی انقلاب کا بیج ہے جس کے ساتھ بہت سے مادی انقلاب بھی مقدر ہیں۔ یہ بیج اب بڑھے گا اور پھولے گا اور پھلے گا اور پھیلے گا اور دنیا کے سب باغوں پر غالب آئے گا۔ اور کوئی نہیں جو اسے روک سکے۔ اللّٰھم صل علیہ وعلیٰ مطاعہ محمد وبارک وسلم۔

(سلسلہ احمدیہ صفحہ ۱۷۷ تا ۱۸۸)

دعائے مغفرت

میرے بہنوئی عبدالسلام صاحب آف گوکھی جو کہ قاضی ظہور الدین صاحب اکمل کے بھتیجے تھے ایک لمبے عرصہ تک بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۲۰ کو اس دار فانی سے کوچ کر گئے انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نے اپنے پیچھے تین بچے وبچی یادگار چھوڑے ہیں۔ بڑے بچے کی عمر چار پانچ سال اور سب سے چھوٹے بچے کی عمر ایک سال ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی روح کو جنت الفردوس میں داخل فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔

(بشیر احمد شاد کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

صوبہ کے تمام بلدیاتی انتخابات ماہ اکتوبر تک مکمل ہو جائیں گے

(وزیر بلدیات)

لاہور ۲۲ مئی۔ مغربی پاکستان اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران وزیر صوبائی بلدیات سید حسن محمود نے بتایا کہ صوبہ کے بلدیاتی انتخابات اس ماہ اکتوبر تک مکمل ہو جائیں گے۔

وزیر بلدیات کا انکشاف

چوہدری غلام رسول تارڑ کے ایک سوال کے جواب میں کیا۔ وزارت بلدیات نے بتایا کہ لائلپور گجرات اور لاہور کے ڈسٹرکٹ بورڈوں کے انتخابات حلقہ ہائے نیابت کی از سر نو تشکیل کی وجہ سے اب تک منعقد نہیں کرائے جا سکے۔ اب چونکہ حلقوں کی نئی حد بندی کا کام ختم ہو چکا ہے۔ اسلئے مذکرہ ڈسٹرکٹ بورڈوں کے انتخابات آئندہ تین چار ماہ کے اندر اندر منعقد کرا دئے جائیں گے انہوں نے بتایا کہ ضلع جہلم میں انتخابات کا کام آخری مراحل میں ہے اور صرف پولنگ ہونا باقی ہے۔

سید حسن محمود نے بتایا کہ جہاں تک ضلع سرگودھا کے ڈسٹرکٹ بورڈ کا تعلق ہے اس کے انتخابات ۱۹۵۳ء میں منعقد ہوئے تھے۔ لیکن بعد ازاں حکومت نے ڈسٹرکٹ بورڈ کو معطل کر دیا تھا اور اس کا انتظام ایک ناظم کے سپرد کر دیا گیا تھا۔ اب اس ضلع میں حلقوں کی جدید حد بندی ہو گئی ہے۔ اور اس سلسلہ میں ابتدائی نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ وزیر بلدیات نے مذکرہ رکن کو یقین دلایا کہ جونہی حلقہ حد بندی کا کام ختم ہو گیا انتخابات کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ وزیر موصوف نے آخر میں ایوان کو بتایا کہ ڈسٹرکٹ بورڈ لائلپور کے انتخابات ۱۹۴۹ء میں منعقد ہوئے تھے۔ گجرات لاہور سرگودھا اور جہلم کے ڈسٹرکٹ بورڈوں کے انتخابات علی الترتیب ۱۹۴۷ء ۱۹۴۷ء ۱۹۵۳ء اور ۱۹۴۹ء میں منعقد ہوئے تھے۔

وزیر موصوف نے چوہدری محمد احسن [illegible] کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا نہیں ہے۔ کہ حکومت شادیوال اور گجرات کے [illegible] بیان چاہے۔

لمبی کچی سڑک کو پختہ کرنے کے سلسلہ میں ان کی درخواست پر پورا پورا غور کرے گی۔

بد دیانت افسر

پیر الٰہی بخش کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے صوبائی وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خان صاحب نے کہا کہ بد دیانت حکام کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کرنے کے لئے فی الحال موجودہ قوانین کافی ہیں انہوں نے مزید بتایا کہ حکومت اس سلسلہ میں کوئی نیا قانون بنانے کا ارادہ نہیں رکھتی

الاٹمنٹوں کی تحقیقات

وزیر بحالیات و مہاجرین سید جمیل حسین رضوی نے وقفہ سوالات کے دوران ایوان کو بتایا کہ صوبائی حکومت الاٹمنٹوں کی باقاعدگیوں کا پتہ چلانے اور انہیں ختم کرنے کا تہیہ کر چکی ہے

مغربی پاکستان میں کسی شخص کو مقدمہ چلائے بغیر نظر بند نہیں رکھا جائیگا

حفاظتی قوانین کی تنسیخ کا بل پیش کر دیا جائے گا

لاہور ۲۵ مئی۔ مغربی پاکستان کے ۳۳ حفاظتی نظر بندی کے قوانین کی تنسیخ کے لئے اسمبلی کے موجودہ اجلاس میں ایک بل پیش کیا جائے گا۔ اس امر کا اعلان وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان ڈاکٹر خانصاحب نے آج اسمبلی کے اجلاس میں کیا ہے۔

ڈاکٹر خان صاحب نے ایوان کو بتایا کہ وہ کسی شخص کو مقدمہ چلائے بغیر نظر بند رکھنے کے خلاف ہیں اور وہ اپنی حکومت کے لئے اس قسم کے اختیارات رکھنے کے خواہاں نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے اس فیصلہ سے اپنے سیاسی حریفوں کی یہ غلط فہمی دور کر دینا چاہتے ہیں کہ اس قسم کا کوئی اختیار دشمنوں کے خلاف استعمال کئے جائیں گے۔

ڈاکٹر خانصاحب نے کہا کہ حکومت کی یہ خواہش ہے کہ کوئی شہری یا سیاسی حریف یہ خطرہ محسوس نہ کرے کہ اس پر کسی طرح سے کوئی زیادتی ہوگی۔

ڈاکٹر خانصاحب نے امید ظاہر کی کہ عوام اور اسمبلی پر جو اعتماد کیا گیا ہے وہ اس کے اہل ثابت ہونگے اور اس قسم کی کوئی حرکت نہیں کریں گے جس کی تادیب کے لئے سیفٹی قوانین کی ضرورت ہوتی تھی۔

قومی اسمبلی کے ضمنی انتخابات

کراچی ۲۵ مئی۔ مرکزی حکومت نے قومی اسمبلی کی تین خالی نشستوں کے ضمنی انتخابات کے لئے تاریخ جگہ اور وقت کا اعلان کر دیا ہے یہ نشستیں مسٹر [illegible] گورنر بننے کے بعد مسٹر فضل الحق اور مسٹر [illegible] کے استعفوں سے خالی ہوئی ہیں۔ سرکاری اعلان کے مطابق مشرقی پاکستان کے لئے کاغذات داخل کرانے کی آخری تاریخ ۱۱ جون ۱۹۵۶ء ہے جانچ پڑتال ۲۰ جون کو ہوگی اور کاغذات نامزدگی ۲۷ جون کو [illegible] تک واپس لئے جا سکیں گے۔

پاکستانی دستہ پر گولیاں چلانے کا الزام

آل انڈیا ریڈیو کی ایک اطلاع کے مطابق حکومت ہند کے ایک ترجمان نے الزام عائد کیا ہے کہ پاکستانی فوج کے ایک دستہ نے کاچھر کے علاقہ میں کریم گنج سے سات میل کے فاصلہ پر ہندوستان کے ایک علاقہ میں کشتی بانوں کی طرف گولیاں چلائیں۔ اس اطلاع کے مطابق پاکستانی فوج کے دستہ نے [illegible] کے علاقہ [illegible] کے ہندوستانی کاشتکاروں کی طرف

جام صاحب لسبیلہ صوبائی وزیر بنا دئے گئے

لاہور ۲۵ مئی۔ ایک سرکاری اعلان کے ذریعے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خانصاحب کی سفارش پر جام میر غلام قادر خان (جام صاحب آف لسبیلہ) کو صوبائی کابینہ کا رکن مقرر کر دیا گیا ہے۔ جام صاحب نے کل وزیر کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا۔ اس طرح اب صوبائی وزراء کی تعداد ۱۵ تک پہنچ گئی ہے۔ جن میں ایک نائب وزیر بھی ہیں۔

ری پبلکن پارٹی میں شمولیت

لاہور ۲۴ مئی۔ مغربی پاکستان اسمبلی کے رکن حاجی محمد سعید اخوندزادہ (کوہاٹ) اور پیر سید غلام شاہ (قرم ایجنسی) آج ری پبلکن پارٹی میں شامل ہو گئے ہیں۔ راولپنڈی کے ایک رکن اسمبلی شیخ مسعود صادق نے بھی ڈاکٹر خانصاحب کی حمایت کرنے کا اعلان کیا ہے۔

مغربی پاکستان اسمبلی کے اجلاس میں ایک ماہ کی توسیع کر دی جائیگی

لاہور ۲۵ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبائی اسمبلی کے موجودہ اجلاس میں ایک ماہ کی توسیع کر دی جائے گی۔ سابقہ پروگرام کے مطابق اسمبلی کا بجٹ اجلاس ۳۱ مئی کو ختم ہو جانا چاہئے۔ لیکن اب یہ جون کے آخر تک جاری رہے گا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اجلاس کی توسیع کے دوران ۱۸ آرڈیننسوں کو قانونی شکل دی جائے گی۔

ایک سو ستر

نیم جانبدار سیاسی حلقوں کی رائے کے مطابق اسمبلی کے اجلاس میں توسیع کے متعلق کابینہ کے فیصلہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ اب خان وزارت قطعی مضبوط ہو گئی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اس کے حامیوں کی تعداد ۳۱۰ میں سے ۱۷۰ ہو گئی ہے۔ لیگی حلقے بھی اس دعوے کو چیلنج نہیں کرتے۔ [illegible] گولیاں چلائی تھیں۔ ان حادثوں میں ہندوستانیوں کا کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔

مرکز میں ری پبلکن نمائندوں کی شرکت ناگزیر ہے

مرکزی کابینہ میں رد و بدل کیا جائیگا

کراچی ۲۵ مئی۔ مغربی پاکستان میں ری پبلکن پارٹی کی کامیابی کے بعد یہاں سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ اب مرکزی وزارت میں ری پبلکن پارٹی کے نمائندوں کی شرکت ناگزیر ہو گئی ہے۔ ممکن ہے وزیر اطلاعات و نشریات پیر علی محمد راشدی اور وزیر مواصلات مسٹر ایم آر کیانی کو علیحدہ کر دیا جائے باقی وزراء کے محکموں میں بھی معمولی رد و بدل کی توقع ہے۔

اس متوقع رد و بدل کے سلسلہ میں اس امکان کا بھی اظہار کیا جا رہا ہے کہ میر غلام علی تالپور ری پبلکن پارٹی میں شامل ہو جائیں گے اور انہیں مرکز میں وزیر بنا دیا جائے گا۔

کشمیر ری پبلکن پارٹی کا قیام

راولپنڈی ۲۵ مئی۔ کشمیر کے ایک دیرینہ سیاسی کارکن خواجہ غلام نبی گلکار نے کشمیر ری پبلکن پارٹی کے نام سے ایک نئی جماعت قائم کی ہے یہ جماعت کشمیر میں جمہوری حکومت کے قیام کی جدوجہد کرے گی۔ اس جماعت کی رکنیت صرف جموں و کشمیر کے باشندوں کے لئے محدود ہے۔

گورنر نے مشرقی پاکستان اسمبلی کا اجلاس برخاست کر دیا

ڈھاکہ ۲۵ مئی۔ گورنر مشرقی پاکستان مسٹر اے کے فضل الحق نے ایک حکم جاری کیا ہے جس کے ذریعہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس برخاست کر دیا ہے۔ مشرقی پاکستان کے سپیکر نے ۲۲ مئی کو وزیر اعلیٰ ابو حسین سرکار کو اسمبلی میں بجٹ پیش کرنے سے روک دیا تھا۔ اور ایوان کا اجلاس غیر معینہ عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا تھا۔

یہاں متحدہ محاذ اسمبلی پارٹی کا اجلاس ہوا جس میں چار گھنٹہ تک سپیکر کے فیصلہ کے نتائج اور موجودہ پوزیشن کے بارے میں غور کیا گیا۔ کل پھر متحدہ محاذ اسمبلی پارٹی ایک اجلاس میں انہی امور پر غور کرے گی۔

۳۰ جون ۱۹۵۳ء کے بعد پاکستان آنیوالوں کے دعاوی قبول نہیں ہونگے

کراچی ۲۵ مئی۔ مرکزی حکومت نے بعض اخبارات میں شائع ہونے والی ان اطلاعات کی تردید کی ہے کہ (۱)

پاک جاپان تجارتی معاہدے کی توثیق

کراچی ۲۵ مئی۔ گذشتہ ماہ پاکستان اور جاپان کے درمیان جو تجارتی معاہدہ ہوا تھا کل دونوں ملکوں نے اس کی توثیق کر دی ہے۔ اس معاہدے کے تحت پاکستان جاپان کو روئی، کریم، کھالیں، پٹ سن، نمک اور ابریشم دے گا۔ دوسری طرف جاپان پاکستان کو فولاد، لوہا، سوتی کپڑا اور بعض دوسری چیزیں مہیا کرے گا۔ اس معاہدے کے تحت اشیاء تجارت میں تبدیلی بھی ہو سکتی ہے تجارتی اشیاء کی قیمت ڈالر میں ادا کی جائے گی۔

کراچی اور بغداد کے درمیان ریڈیو ٹیلی پرنٹر

بغداد ۲۵ مئی۔ حکومت عراق نے اعلان کیا ہے کہ یکم جون سے بغداد اور کراچی کے درمیان ریڈیو ٹیلی پرنٹر سروس کا ایک نیا سلسلہ شروع کر دیا جائے گا۔

کرنل ناصر چین جائیں گے

قاہرہ ۲۵ مئی۔ مصر کے وزیر اعظم کرنل ناصر نے چین کا دورہ کرنے کے لئے حکومت چین کی دعوت قبول کر لی ہے۔ ابھی تک ان کے دورے کے لئے کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی مصری حکومت نے اپنا ایک فوجی وفد چین کے دورے پر بھیجنے کی بھی دعوت منظور کر لی ہے۔

تجارتی نرخ

صرافہ سونا حاضر ۱۱۳/- چاندی تیزابی ۱۷۵/- چاندی عقودی ۱۶۸/- سکے ۱۷۴/- پونڈ ۷۰/- روپے

اجناس گندم ۹/۱۲ تا ۹/۱۴ نخود ۹/۷ تا ۹/۸ مکی ۱۲/۳ تا ۱۳/۴ ماش ۲۹/- روپے مونگ ۲۷/- دال مسور ۱۲/۱۴ مسور ۱۸/۸ تا ۱۹/- مرچ ۲۵/- تا ۳۳/- گڑ ۲۶/- تا ۲۹/- شکر ۱۰/- تا ۲۷/۴

(۲) کلیمز افسروں کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ ۳۰ جون ۱۹۵۳ء کے بعد پاکستان آنے والے مہاجرین سے کہیں کہ وہ اپنی جائداد سے محرومی یا اس کے انتظام اور دیکھ بھال سے معذوری کے اسباب بیان کریں۔

دعاوی داخل کرنے کے متعلق اصل پوزیشن کی وضاحت کرتے ہوئے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ بالا خبر غلط اور گمراہ کن ہے۔ صحیح پوزیشن یہ ہے کہ دعاوی کے اندراج کے قانون مجریہ ۱۹۵۶ء کے تحت صرف وہی مہاجر دعاوی داخل کر سکتے ہیں جو ۳۰ جون ۱۹۵۳ء سے قبل پاکستان آ چکے تھے۔